41696- کیا قربانی کا جانور خریدنے کے لیے قرض لیا جاسکتا ہے ؟

سوال

کیا قربانی کا جانور خریدنے کے لیے قرض حاصل کرنا ضروری ہے ؟

پسندیدہ جواب

سوال نمبر (36432) کے جواب میں قربانی کے حکم میں علماء کرام کا اختلاف بیان ہوچکا ہے کہ آیا قربانی واجب ہے یا کہ مستحب، آپ اس کا مطالعہ ضرور کریں.

شیخ ابن باز رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں :

" شرعی دلائل میں کوئی ایسی دلیل نہیں جو اس کے وجوب پر دلالت کرتی ہو، اور قربانی کے وجوب کا قول ضعیف ہے " انتہی .

دیکھیں : مجموع فتاوی ابن باز (36/18).

پھر جو علماء قربانی کے وجوب کے قائل ہیں انہوں نے بھی قربانی کے واجب ہونے کے لیے غنی اور مالدار ہونے کی شرط لگائی ہے .

دیکھیں : حاشیۃ ابن عابدین (452/9).

لہذا دونوں قولوں واجب اور مستحب قول کی بنا پر قربانی کا جانور خریدنے کے لیے قرض لینا واجب نہیں، کیونکہ قربانی مالدار ہونے کے بغیر قربانی واجب نہیں ہوتی اس پر علماء کا اتفاق ہے .

یہاں ایک سوال باقی ہے کہ آیا کیا قرض حاصل کرنا مستحب بھی ہے یا نہیں ؟

اس کا جواب یہ ہے کہ :

قربانی کا جانور خریدنے کے لیے قرض حاصل کرنا مستحب ہے، لیکن اس میں شرط یہ ہے کہ اگر اسے امید ہو کہ وہ قرض واپس کرسکے گا، مثلا اگر کوئی شخص ملازم ہے اور اپنی تنخواہ آنے تک قرض حاصل کرلے، لیکن اگر اسے قرض کی ادائیگی کی امید نہیں تو پھر اس کے لیے افضل و اولی یہی ہے کہ وہ قرض حاصل نہ کرے، کیونکہ وہ ایسی چیز کے لیے اپنے ذمہ قرض لے رہا ہے جو چیز اس پر واجب ہی نہیں ہے .

شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ سے سوال کیا گیا :

اگر کوئی شخص قربانی کرنے کی استطاعت نہ رکھتا ہو تو کیا وہ قرض لے سکتا ہے ؟

شیخ الاسلام کا جواب تھا :

" اگر تو وہ قرض ادا کرسکتا ہو تو قرض حاصل کرکے قربانی کرے تو یہ بہتر اور اچھا ہے، لیکن اس کے لیے ایسا کرنا واجب اور ضروری نہیں " انتہی .

دیکھیں : مجموع فتاوی ابن تیمیہ (305/26).

اور شیخ الاسلام قربانی کے وجوب کے قائل ہیں.

شیخ ابن باز رحمہ اللہ سے سوال کیا گیا :

کیا استطاعت نہ رکھنے والے شخص پر قربانی کرنی واجب ہے ، اور کیا تنخواہ کی وجہ سے وہ قربانی کرنے کے لیے قرض حاصل کر سکتا ہے ؟

شیخ کا جواب تھا :

"قربانی کرنا سنت ہے واجب نہیں.... مسلمان شخص کو اگر علم ہو کہ وہ قرض کی ادائیگی کی استطاعت رکھتا ہے تو قربانی کے لیے قرض لینے میں کوئی حرج نہیں ہے" انتہی.

دیکھیں : فتاوی ابن باز (37/1).

واللہ اعلم.